آفتاب رشد و ہدایت

فانوس شمع شریعت تنویر علم و بصیرت

منبع خیر و برکت

یعنی

حیات اعلیٰ حضرت

حصہ اول

مکتبہ نوریہ رضویہ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

۶۸۶

حیاتِ اعلیٰحضرت

۱۳۸ ۱۹ء

مظہر المناقب

جلد اوّل

از

ملک العلماء مولانا ظفر الدین صاحب رضوی

باہتمام

مفتی محمد ظفر علی مہتمم دار العلوم امجدیہ

و

مکتبۂ رضویہ فیروز شاہ اسٹریٹ

آرام باغ کراچی

Marfat.com

استاد سے کبھی ربع کتاب سے زائد نہیں پڑھی ایک ربع کتاب استاد سے پڑھنے کے بعد بقیہ تمام کتاب از خود پڑھکر اور یاد کر کے سنا دیا کرتے تھے۔

قوت حافظہ و حفظ قرآن شریف

جناب سید ایوب علی صاحب کا بیان ہے کہ ایک روز حضور نے ارشاد فرمایا کہ بعض ناواقف حضرات میرے نام کے ساتھ حافظ لکھدیا کرتے ہیں حالانکہ میں اس لقب کا اہل نہیں ہوں یہ ضرور ہے کہ اگر کوئی حافظ صاحب کلام پاک کا کوئی رکوع ایکبار پڑھکر مجھے سنادیں دوبارہ مجھ سے سن لیں بس ایک ترتیب ذہن نشین کر لینا ہے اور اسی روز سے دور شروع فرما دیا جس کا وقت غالبا عشا کا وضو فرمانے کے بعد سے جماعت قائم ہونے تک مخصوص تھا اس لئے کہ پہلے روز کا شانہ اقدس سے آتے وقت سورہ بقرہ شریف تلاوت میں تھی اور تیسرے روز تیسرا پارہ قراءت میں تھا جس سے پتہ چلا کہ روزانہ ایک پارہ یاد فرمالیا کرتے تھے یہاں تک کہ تیسویں روز تیسواں پارہ سننے میں آیا چنانچہ آئندہ ایک موقع پر اس کی تصدیق بھی ہوگئی الفاظ ارشاد عالی کے یاد نہیں ہیں مگر کچھ اسی طرح فرمایا کہ بحمد اللہ میں نے کلام پاک بالترتیب بکوشش یاد کر لیا اور یہ اس لئے کہ ان بندگان خدا کا کہنا غلط نہ ثابت ہو۔

مولوی محمد حسین صاحب میرٹھی کا بیان ہے کہ ایک سال ماہ رمضان شریف میں اعلیحضرت کی مسجد میں اعتکاف کیا میں نے سحر کے وقت قرآن شریف پڑھنے میں غلطی کی حضرت آرام فرمارہے تھے مگر بیدار تھے مجھے وہ غلطی بتائی میں نے دوبارہ پڑھا فرمایا اب مجھ سے سنو وہی رکوع پڑھا کچھ دیر کے بعد صبح کی نماز میں بے تکلف وہی رکوع پڑھ دیا۔

انہیں کا بیان ہے میں ایک مرتبہ میرٹھ سے بریلی گیا معلوم ہوا طبیعت ناساز ہے ڈاکٹروں نے ملنے اور باتیں کرنے کو منع کر دیا ہے اس وجہ سے شہر سے باہر ایک کوٹھی میں مقیم ہیں اور وہاں عام لوگوں کو جانے کی اجازت نہیں ہے مگر چونکہ مجھسے لوگ واقف تھے مجھے پتہ بتادیا جب میں پہنچا تو دیکھا کہ کوٹھی کا دروازہ بند ہے دستک دینے پر ایک صاحب آئے اور نام پوچھکر اندر اطلاع کو گئے جب وہاں سے اجازت ملی تب آکر دروازہ کھولا دیکھا بڑا مکان ہے اور صرف دو ایک آدمی ہیں نماز مغرب پڑھکر حضرت اپنے پلنگ پر رونق افروز ہوئے ہم لوگ کرسیوں پر بیٹھے بعد